سبق نمبر	سبق کا عنوان	ماڈیول نمبر
3	فن کی تاریخ اور شناسی (13ویں صدی عیسویں سے 18ویں صدی عیسوی تک)	1

مختصر تعارف

- مختلف مذہبی فرقوں جیسے ہندو، جین اور بودھ سے متعلق تصویری مخطوطات کے خزانے کے ساتھ ہندوستانی فن کا یہ دور کافی ثروت مند تھا۔
- تصویر مخطوطات (پینتھی) کے اہم مراکز بنگال گجرات اور بہار تھے۔
- پال خاندان نے بنگال و بہار میں ایک امتیازی طرز، جسے پال طرز کے طور پر جانا جاتا تھا، کے ساتھ ساتھ ان تصویری مخطوطات کو تیار کرنے کی سرپرستی کی۔
- جین مذہبی مسودے خوبصورت خطاطی فن میں تاڑ کے پتوں پر لکھے گئے تھے اور توضیحی تصویریں بنائی گئی تھیں۔
- اسی دور میں مندر فن تعمیر کو بھی فروغ حاصل ہوا، ماونٹ یہ ابو پر دلوارا کے سنگ مرمر کے مندر کمپلکس اور بنگال اور اڑیسہ کے ٹیرا کوٹا مناد راس کی مثالیں ہیں۔
- 16ویں صدی عیسوی سے 19ویں صدی عیسوی تک راجپوت اور مغل پینٹنگ کو خوب ترقی حاصل ہوئی۔ جہاں راجپوت پینٹنگیں لوک مصوری اور اجنتا مصوری کی آمیزش تھیں وہیں مغل پینٹنگ فارسی اور راجپوت پینٹنگ کا ایک امتزاج تھیں۔

3.1

سرینگار

تفصیلات

عنوان	:شرنگار
فنکار	:نامعلوم
ذریعہ	:ٹمپرا
طرز	:گلیر انداز
دور	:18ویں صدی عیسوی

پینٹنگ کی قدر شناسی

- ایک دلہن کو اس کی شادی پر سجایا جا رہا ہے۔
- سامنے کے حصے میں ایک خادمہ صندل کا لیپ تیار کر رہی ہے، دوسری عورت دلہن کے پیر میں پائل پہنا رہی ہے۔
- دو کھڑی ہوئی تصویریں ہیں۔ ایک آئینہ پکڑے ہوئے ہے اور دوسری پھولوں کا ہار بنا رہی ہے۔
- ایک بزرگ خاتون کی نگرانی میں ایک مددگار کے ساتھ ایک خاتون دلہن کے بال میں کنگھا کر رہی ہے۔
- سرینگار ایک مثالی راجپوت پینٹنگ ہے۔

گلیر پینٹنگ کے بارے میں اپنی سوجھ بوجھ بڑھائیے

- گلیر، کانگڑہ وادی کی ایک چھوٹی ریاست تھی، جو 1450 عیسوی تا 1780 عیسوی کے دوران پھلی پھولی مصوری کے ایک پہاڑی مکتب کا اہم مرکز تھی۔
- گلیر چھوٹی تصویروں پر مغل چھوٹی تصویروں کے ساتھ لوک فن کا بھی اثر تھا۔
- گلیر پینٹنگ کی خصوصیات کا تعین مقدس دیوتائی محبت کی علامت کے طور پر کرشن اور رادھا کے رومان پسند تصور کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔
- شاہی تصویروں اور دربار کے مناظر کے ساتھ ساتھ گلیر پینٹنگ کے مرکزی خیال کے طور پر رامائن اور مہابھارت کی کہانیوں کا بھی استعمال کیا گیا ہے۔
- چہروں، دلکش آویزہ انداز اور رنگوں کی لطیف ہم آہنگی گلیر پینٹنگ کی خصوصیات ہیں۔

خود کی جانچ کریں

3.1.1 پینٹنگ شرینگا کے سامنے کے منظر میں عورتوں کے ذریعہ انجام دی جانے والی سرگرمی کی پہچان کیجیے۔
3.1.2 گلیر پینٹنگ کی اہم خصوصیات واضح کیجیے۔

جواب

3.1.1 ایک خادمہ صندل کا لیپ تیار کر رہی ہے۔
3.1.2 گلیر پینٹ کی خصوصیات کا تعین ایک مقدس دیوتائی محبت کی علامت کے طور پر رادھا اور کرشن کے رومان پسند تصور کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔

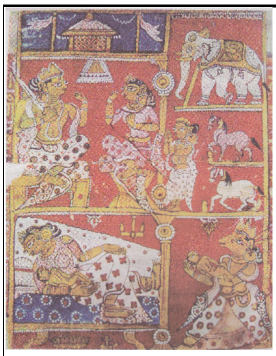

3.2

کلپ سوتر

عنوان: کلپ سوتر

فنکار: نامعلوم

ذریعہ: تاڑ کے پتے پر ٹیمپرا

طرز: جین تصویری مخطوطہ

دور: 15ویں صدی عیسوی

پینٹنگ کی قدر شناسی

- دی گئی پینٹنگ رسمیات کی ایک جین کتاب کلپ سوتر سے لی گئی ہے۔
- اس پینٹنگ کی ترکیب میں جگہ کو مربع، مستطیل یہ تقسیم کیا گیا ہے اور مردوں، عورتوں اور جانوروں کی اشکال کو سرخ پس منظر میں دکھایا گیا ہے۔
- اس تصویر کا ہر ٹکڑا کہانی ''کلپ سوتر'' کے ایک مختلف سلسلے کو بیان کرتا ہے۔
- یہ طرز لوک عناصر مثلاً اشکال کے چپٹے پن، روایتی تاثر لیے ہوئے ہیں اور اس میں تناظر کی کمی ہے۔
- قنطور (ہیئت نگاری) کے لیے رواں خطوط اور سجاوٹی نقطوں کا استعمال اس پینٹنگ کی خوبصورتی کو بڑھا دیتے ہیں۔

جین تصویری مخطوطات پینٹنگ کے بارے میں اپنی سوجھ بوجھ بڑھائیے

- چھوٹی تصاویر کی جین مصوری کو ہندوستان میں 7 ویں صدی عیسوی میں فروغ حاصل ہوا اور 10 ویں صدی عیسوی تا 15 ویں صدی کے دوران اپنی پختگی کو پہنچا۔
- کلک آچاریہ کتھا اور کلپ سوتر جیسی جین مقدس کتابوں میں پارسوناتھ، نیمی ناتھ، رشبھ ناتھ اور دیگر جیسے تیرتھنکروں کی شبیہہ کے ساتھ تصویری وضاحتیں دی گئی ہیں۔
- اس طرح کی مصوری کے اہم مراکز پنجاب، بنگال، اڑیسہ، گجرات اور راجستھان تھے۔
- اس طرز کی مصوری میں انسانی شکلیں بعض خاص خصوصیات کا اظہار کرتی ہیں۔
- تصویری مخطوطات بطور خاص تاڑ کے پتے پر تیار کیے گئے ہیں اور اس میں سرخ اور پیلا رنگ غالب ہے جو مقامی طور پر دستیاب رنگ کے مادے سے بنائے گئے ہیں۔

خود کی جانچ کریں

3.2.1 پینٹنگ، کلپ سوتر کی ترکیب میں جگہ کو کس طرح تقسیم کیا گیا ہے؟ واضح کریں۔

3.2.2 جین مقدس کتابوں میں کون سی شبیہات نمایاں کی گئی ہیں۔ دریافت کریں۔

3.2.3 ملک میں جین چھوٹی تصویروں کی پینٹنگ کے فروغ کے دور کی صراحت کیجیے۔

جواب

3.2.1 جگہ کو مربع اور مستطیل میں تقسیم کیا گیا ہے۔

3.2.2 تیرتھنکر جیسے پارسوناتھ، نچی ناتھ اور رشبھ ناتھ وغیرہ کی شبیہات

3.2.3 7ویں صدی سے 15ویں صدی عیسوی تک

3.3

بشن پور ٹیراکوٹا راس لیلا

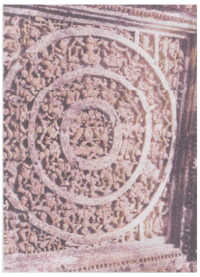

تفصیلات

عنوان: بشن پور ٹیراکوٹا، راس لیلا

فنکار: نامعلوم

ذریعہ: ٹیراکوٹا ٹائل

مقام: پنچ مرا مندر، بشن پور، مغربی بنگال

دور: 17ویں صدی عیسوی تقریباً

ٹیراکوٹا فن کی قدر شناسی

- راس لیلا رادھا اور کرشن کی اپنے ہجولیوں گوپیوں، اور ''گوپیوں'' کے ساتھ اپنی روحانی محبت کا رچاؤ ہے۔
- اس خوبصورت پینل کی ترکیب ایک مربع جگہ میں تین ہم مرکز دائروں میں کی گئی ہے اور گوپی کے ساتھ رادھا اور کرشن کی تصویر میں وسطی دائرے میں ہیں۔
- پینٹنگ میں فنکار نے عصری سماجی زندگی کے اظہار میں گہری دلچسپی لی ہے۔ مربع کے چاروں کونوں کو جانوروں اور پرندوں کی تصویروں کے ساتھ انسانی شکلوں سے بھی سجایا گیا ہے۔

ٹیراکوٹا فن کے بارے میں اپنی سوجھ بوجھ بڑھائیے

- بشن پور مغربی بنگال کا ایک قصبہ ہے۔
- ایسے بہت سے مندر ہیں، جنھیں ٹیراکوٹا ٹائلوں سے سجایا گیا ہے۔
- ٹیراکوٹا فن 18ویں اور انیسویں صدی کے مختلف عصری ثقافتی اور مذہبی حالات کی عکاسی کرتا ہے۔
- زیادہ تر مندر شیو یا وشنو کے لیے وقف ہیں۔
- شیو درگا، رادھا کرشن کی شبیہات اور رامائن اور مہابھارت کے کرداران ٹیراکوٹا ٹائلوں میں دکھائی دیتے ہیں۔
- مندر فن تعمیر ایک یا دو منزلہ بنگالی جھونپڑیوں کی طرز پر مبنی ہے۔

خودکی جانچ کریں

3.3.1: راس لیلا کے پینل میں دائروں کی تعداد کا تعین کیجیے۔

3.3.2: راس لیلا کے پینل مربع کے چارکونوں کو کس طرح سجایا گیا ہے۔

3.3.3: بشن پورٹیرا کوٹا ٹائلوں کے مرکزی خیال میں دکھائی گئی شکلوں اور کرداروں کا تعین کیجیے۔

جواب

3.3.1 تین ہم مرکزی دائرے

3.3.2 چارکونے انسان، جانور اور پرندوں کی شکلوں کے ساتھ سجائے گئے ہیں۔

3.3.3 شیو درگا، رادھا کرشن اور رامائن اور مہابھارت کے کردار۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

- 13ویں صدی عیسوی تا 18ویں صدی عیسوی کے ہندوستان میں آرٹ کا پس منظر فن کی سرپرستی کی عدم موجودگی کو ظاہر کرتا ہے۔ تاہم اس دور میں مختلف مذہبی فرقوں جیسے ہندو، جین اور بودھ سے متعلق تصویری مخطوطات کے خزانوں میں کافی اضافہ ہوا۔
- مندر فن تعمیر کو اس دور میں ہندوستان کے بعض حصوں میں بھی فروغ حاصل ہوا۔ ماونٹ ابو میں دلوارا کا سنگ مرمر مندر کمپلکس اور بنگال اور اڑیسہ کے ٹیرا کوٹا مندر اس کی مثالیں ہیں۔
- لوک فن اور مغل چھوٹی تصویر کے طرز کے اثرات کے تحت گلیر چھوٹی تصویر ترقی کے مختلف مراحل سے گزری۔ چھوٹے سائز کے باوجود چھوٹی تصاویر کی جمالیاتی اور تکنیکی کوالٹی نہایت اعلیٰ معیار کی ہے۔